میک اپ میں جوں کا خون شامل ہو تو اسے استعمال کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورتوں کے لیے ایسے میک اپ کا استعمال جائز ہے، جس میں کارمین (جوؤں کا خون) ہو اور کیا وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتی ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جوں کا خون شرعاً پاک ہوتا ہے کہ اس کا خون بہتا خون نہیں ہوتا، لہذا بدن یا کپڑوں وغیرہ پر اس کا خون لگ جانے سے وہ بدن یا کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے، اس لئے شریعت مطہرہ کے دائرے میں رہتے ہوئے عورت کے لئے مذکورہ میک اپ استعمال کرکے نماز پڑھنا جائز ہے۔ فتاوی عالمگیری میں ہے "ودم البق والبراغيث والقمل والكتان طاهر وإن كثر۔ كذا في السراج الوهاج" ترجمہ: کھٹمل، پسو، جوں اور کتان (سرخ رنگ کا کیڑا جو شدید کاٹتا ہے) کا خون پاک ہے، اگرچہ کثیر مقدار میں ہو، اسی طرح سراج الوہاج میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، جلد 01، صفحہ 46، مطبوعہ پشاور)

فتاوی شامی میں ہے "(وقوله: قمل وبرغوث وبق) أي: وإن كثر بحر ومنية۔۔۔ وشمل ما كان في البدن والثوب تعمد إصابته أو لا۔ حلية، وعليه فلو قتل القمل في ثوبه يعفى عنه، وتمامه في الحلية۔ و لو ألقاه في زيت ونحوه لا ينجسه لما مر في كتاب الطهارة من أن موت ما لا نفس له سائلة في الإناء لا ينجسه" ترجمہ: جوں، پسو اور کھٹمل کا خون پاک ہے یعنی اگرچہ یہ کثیر ہو، بحر اور منیہ میں یہ مذکور ہے، یہ اسے بھی شامل ہے جو بدن اور کپڑے پر موجود ہو خواہ اس کے پہنچنے کا ارادہ کیا گیا ہو یا نہیں، اسی بنا پر اگر کسی نے جوں کو اپنے کپڑے پر مارا تو وہ خون معاف ہے، یہ تمام بحث حلیہ میں مذکور ہے۔ اور اگر اس نے جوں کو

زیتون وغیرہ میں ڈال دیا تو وہ ناپاک نہیں ہوگا جیسا کہ کتاب الطہارۃ میں یہ بات گزر چکی ہے کہ برتن میں ایسے جاندار کی موت کہ جس میں بہتا خون نہ ہو تو وہ اس برتن کو ناپاک نہیں کرتا۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، جلد 01، صفحہ 576، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3901

تاریخ اجراء: 07ذوالحجۃ الحرام1446ھ/4جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net